FRI.14.June.2024
VOLUME:19 NO: 152
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 14/جون 2024
جلد:19 شمار 152
7/ذی الحجہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

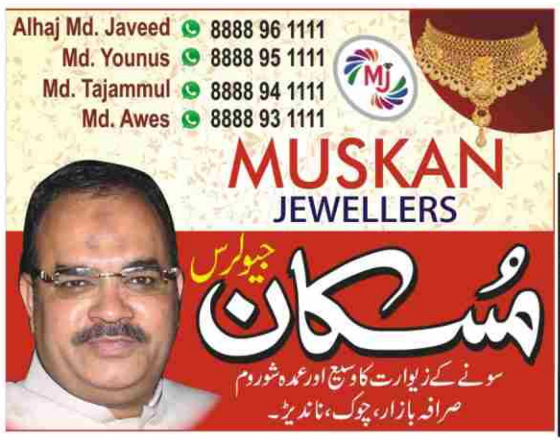

امن وسلامتی کا شہر، مکہ مکرمہ کے حدود، حجاج کرام کی خدمت میں

مولانامحمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگاروآزادصحافی۔فون نمبر:9849099228
ای میل: mahafeez.islami@gmail.com

ایک روایت کے مطابق حضرت ابراہیمؑ کے زمانے ہی میں حضرت جبرئیلؑ نے حضرت ابراہیمؑ کوحرم کے حدود پر کھڑا فرما کر وہاں نشانی کے طور پر پتھر نصب کروادیا۔اس طرح حدود کی حد بندی کے کام کا شرف حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو حاصل ہوااور فتح مکہ کے بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تمیم بن اسد الخزاعی کو اس کام کی تجدید کے لئے ذمہ داری عطا فرمائی اور انھوں نے اسے کمال درجہ کی خوبی کے ساتھ انجام دیا۔علاوہ ازیں بعد کے ادوار میں بھی حسب موقع، وقتاً فوقتاً مسلم حکمراں، خلفاء اور صاحب اثر لوگ اور بھی کئی جگہ حرم کی حد بندی کے لئے علامات قائم کرتے رہے۔اس طرح حرم کا ایک دائرہ بنادیا گیا تاکہ لوگوں کے لئے جائے امن ہوجائے اور یہ پورا رقبہ حرمت والا قرار دیا گیا اور اس کی حرمت قیامت تک کے لئے ہے۔ہم سب سے پہلے "تنعیم" جو حدود حرم میں سب سے نزدیک، حدِ حرم ہے کو لیتے ہیں۔یہ ایک عظیم یادگار ہے جو مکہ سے صرف 7½ کیلو میٹر پر مسجد حرام کے شمال کی جانب مدینہ روڈ پر واقع ہے۔یہاں پر اس بات کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ حرم کے اس حد پر جہاں اب مسجد عائشہؓ بنادی گئی ہے، یہ اہل حرم کے لئے صرف عمرہ کا احرام باندھنے کی سب سے قریب "حد" ہے۔"اہل حرم" وہ لوگ کہلاتے ہیں جو مکہ مکرمہ میں مستقل یا عارضی طور پر قیام کئے ہوئے ہوں اور اسی طرح وہ لوگ بھی اہل حرم میں شمار کئے جاتے ہیں جو اندرون حرم رہتے ہوں۔لہٰذا یہ حضرات حج کے لئے اپنا احرام اپنی رہائش گاہ سے باندھیں گے۔البتہ مذکورہ اہل حرم کو اگر عمرہ کرنا ہوتو انھیں حدود حرم کی کسی بھی حد پر جاکر احرام باندھنا پڑتا ہے۔یہاں یہ تحریر کردینا ضروری معلوم ہوتا ہے جو عازمین حج وعمرہ کے معلومات میں اضافہ کا باعث ہے۔تنعیم کو جو شہرت ملی اور عالم اسلام میں عظمت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس کی دو وجوہ ہیں، پہلا یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیمؑ کے بعد حرم مکی کے حدود کی تجدید فرمائی (جس میں تنعیم بھی ایک "حد" حرم ہے) دوسرا یہ کہ اس مقام پر اماں جان حضرت عائشہؓ کے نام سے ایک مسجد بنادی گئی۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ ایام عذر میں تھیں کہ آپؐ نے سارے ارکان ومناسک حج ادا کئے، صرف طواف نہ کرسکیں۔جب عذر جاتا رہا تب آپؐ نے طواف کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے حج وعمرہ دونوں فرمائے اور میں صرف حج ہی کرسکی؟ تب آپؐ نے حضرت عائشہؓ کے بھائی عبدالرحمن بن ابوبکرؓ کو حکم دیا کہ اپنی ہمشیرہ کے ساتھ تنعیم جاؤ چنانچہ آپؓ وہاں (تنعیم) تشریف لے گئیں اور ماہ ذی الحجہ ہی میں عمرہ ادا فرمایا۔(صحیح بخاری، کتاب الحج حدیث نمبر 1785) یہ واقعہ حج وداع کے موقع پر سنہ ۹ ہجری میں ہوا اور وہاں پر حضرت عائشہ صدیقہؓ نے نیت احرام کی تھیں اور بعد کے دنوں میں محمد بن علی شافعی نے مسجد تعمیر کی۔اس طرح اب یہ مسجد قیامت تک کے لئے اماں جان صاحبہ حضرت عائشہؓ کی ایک عظیم یادگار رہے۔اس مسجد تنعیم کے شمال کی جانب چند سو قدم پر حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت گاہ ہے۔سنہ ۴ ہجری کا یہ واقعہ جس میں سات افراد پر مشتمل صحابہ کرامؓ کی جماعت کو قبیلہ بنولحیان کے لوگوں کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قبیلے کے لوگوں کو تعلیم دینے کے لئے روانہ فرمایا۔جب یہ جماعت رجیع کے مقام پر پہنچی تو بنی لحیان کے لوگوں نے ان حضرات صحابہؓ میں سے پانچ کو تو شہید کردیا، اور باقی جو صحابہ بچ گئے تھے جن میں حضرت خبیبؓ اور حضرت زید بن دشنہؓ کو قید کرکے مکہ والوں کے ہاتھ فروخت کردیا اور ان دشمنان اسلام نے جانثاران محمدؐ کو بھی، اب جہاں مسجد تنعیم ہے اس کے آگے شمال کی جانب کچھ فاصلہ پر شہید کردیا۔حضرت خبیبؓ نے شہادت پیش کرنے سے قبل دو رکعت نماز ادا کی اور اسلام کے نغمے گاکر اپنی جان کو راہِ خدا میں قربان کردیا۔"مسجد جعرانہ" حرم سے شمال مشرقی جانب واقع ہے اور اس کا فاصلہ مسجد حرام سے 22 کیلومیٹر ہے۔یہاں پر بھی اہل مکہ عمرہ کے لئے احرام باندھتے ہیں۔جعرانہ وہ مقام ہے جہاں پر قبیلہ بنوتمیم سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون رہا کرتی تھی جس کا نام ریطہ اور لقب جعرانہ تھا۔یہ خاتون عقل ودانائی سے محروم تھیں۔یہ خاتون دن بھر محنت ومشقت کے ساتھ روئی سے دھاگا نکالتی پھر اسے توڑ دیتی، پارہ پارہ کر ڈالتی، جس کی مثال اللہ نے سورہ النحل آیت 92 میں دی ہے۔(ترجمہ): تمہاری حالت اس عورت کی سی نہ ہوجائے جس نے آپ ہی محنت سے سوت کاتا اور پھر آپ ہی اسے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا۔حضرت ابن عباسؓ کے مطابق یہ آیت اسی عورت کی طرف اشارہ ہے۔یہاں یہ بات بھی تحریر کردینا ضروری ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال ۸ ہجری میں غزوہ حنین کے بعد واپسی کے دوران جعرانہ میں چند یوم قیام فرمایا اور مالِ غنیمت کی تقسیم کے بعد مدینہ طیبہ واپسی سے قبل آپ نے شب کی ساعتوں میں عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد اسی رات مدینہ منورہ کی طرف نکل چلنے کا حکم فرمایا۔اس طرح اب وہاں پر ایک یادگار کے طور پر مسجد جعرانہ بنادی گئی جس میں ایک ہزار آدمی نماز ادا کرسکتے ہیں۔اسی طرح حرم سے مغرب کی جانب کی حد "حدیبیہ" ہے جو 22 کیلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔اس مقام کو عرف عام میں شمسی کہا جاتا ہے۔یہ مقام بھی اسلامی تاریخ میں اہم ہے جہاں پر صلح حدیبیہ ہوئی اور اس صلح کے بعد اسلام کو تیزی کے ساتھ سارے عرب میں پھیلنے کی راہیں ہموار ہوئیں اور مشرکین مکہ کی ساری مکاریاں اور ہوشیاریاں خاک میں مل گئیں۔اس مقام کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے ظہور ہونے کا شرف حاصل ہے۔ایک یہ کہ خشک کنویں سے پانی کا نکلنا، دوسرا یہ کہ آپؐ کے دست مبارکہ کی انگلیوں سے پانی کے چشموں کا اُبل پڑنا۔اگرچہ کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر صحابہ کرامؓ کی تعداد 1500 پندرہ سو تھی لیکن دیکھنے والے یہ دیکھ رہے تھے کہ اگر ان کی تعداد ایک لاکھ بھی ہوتی تو سب کے وضو بنانے اور پینے کیلئے کافی سے زیادہ پانی دستیاب ہورہا تھا۔اس سلسلہ میں ولی نے بہت خوب فرمایا ہے۔ان کا ہر معجزہ ایسا بھاری ہوا، جس سے باطل پہ ایک لرزہ طاری ہوا۔ان کی انگشت سے چشمہ جاری ہوا۔سرورانبیاء کی عجب شان ہے۔"نخلہ" حرم شریف کے شمال مشرقی جانب 13 کیلومیٹر کے فاصلہ پر حرم مکہ کی حد پر واقع ہے اور یہ طائف اور مکہ کے درمیان میں پڑتا ہے۔اسلامی تاریخ کے حوالے سے یہ مقام "نخلہ" بہت اہمیت کا حامل ہے، ایک موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام نخلہ میں اپنے صحابہؓ کے ساتھ صبح کی نماز ادا فرمارہے تھے کہ اس طرف سے جنات کا گزر ہوا اور ان جنوں نے قرآن مجید کی تلاوت پر غور کیا اور دلجمعی کے ساتھ سنا تو مسلمان ہوگئے اور اپنی قوم کی طرف لوٹتے ہی انھوں نے قرآن مجید کے متعلق جو کچھ کہا وہ سورہ الجن کی آیت 1 تا 2 میں موجود ہے یعنی انھوں نے اس قرآن کی دعوت کو اپنی قوم کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا:

فَقَالُوۡاِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا

"ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس لئے ہم اُس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے"۔

"اضالبن" (موجودہ نام) "عقشیہ" یہ حد حرم جانب جنوب ہے اور اس کا فاصلہ حرم شریف سے 16 کیلومیٹر ہے۔اسے اضالبن اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ ایک جھیل نما مقام ہے اور لبن کہتے ہیں دودھ کو اور اس کے نزدیک جو پہاڑ ہے وہ سفیدی مائل ہے اور اس کا عقشیہ نام اس لئے ہے کہ عقیش نامی ایک شخص نویں ہجری میں اس علاقہ کا مالک تھا۔

کاش گنبد خضریٰ دیکھنے کو مل جاتا

ازقلم: محمد مدثر حسین اشرفی ابن مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ
امام وخطیب رضائے مصطفیٰ مسجد گیورائی، بیڑ مہاراشٹر۔

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ وہ پاکیزہ شہر ہیں جس کے بے شمار فضائل ہیں۔اول الذکر شہر میں رسول رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دولت خانہ میں حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شکم اطہر سے تشریف لائے۔ترپن سال حیات ظاہری کے اللہ کے رسول علیہ السلام نے یہاں بسر فرمائی۔پھر بحکم الٰہی یہاں سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لے گئے، یہاں آپ نے دس سال حیات ظاہری کے بسر فرما کر وصال ظاہری فرمایا، اور گنبدِ خضرٰی میں آرام فرما ہوئے۔جس مقدس جگہ کی شان اور عظمت یہ ہے کہ یہ بابرکت جا خانۂ کعبہ اور عرش اعظم سے بھی افضل ہے۔یہاں انتہائی ادب واحترام ملحوظ رکھا جاتا ہے، شب وروز کا یہ معمول ہے کہ یہاں ستر ہزار ملائکہ صبح اور ستر ہزار ملائکہ شام کو حاضر خدمت اقدس ہوکر گنبدِ خضرٰی کا طواف کرتے ہیں، نیز مکین گنبد خضری علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر درود وسلام کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔اسی بارگاہ بیکس پناہ سے تسکین وطمانیت کی بہاریں تقسیم ہوتی ہیں۔شیخ الاسلام والمسلمین، رئیس المحققین حضرت علامہ الحاج مفتی سید الشاہ محمد مدنی میاں اشرفی جیلانی کچھوچھوی اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں۔

ہر ایک دل کو یہیں سے سکون ملتا ہے
جمالِ گنبدِ خضرٰی میں اے خدا کیا ہے

ہر مومن کی دلی تمنا اور نیک خواہش ہوتی ہے کہ، زندگی میں ایک بار ہی سہی ہم اپنی آنکھوں سے وہ حسین نظارہ دیکھیں جس کے دیکھنے سے نہ صرف یہ کہ آنکھوں کی معراج ہوتی ہیں، بلکہ پورے وجود کی معراج ہوجاتی ہے۔اس ساعت سعید کی شدت سے منتظر ہیں کہ ہم گنبدِ خضرٰی کے روبرو غلامانہ وعاجزانہ انداز میں حاضر ہوکر اپنے دل کی کیفیات اپنے آقا اپنے محسن کو سنائیں، کیونکہ یہی ایک بارگاہ ایسی ہے جہاں سب کی سنی جاتی ہے کسی کو مایوس نہیں کیا جاتا۔امام اہل اسنت، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں۔

واہ کیا جود وکرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بارگاہ کرم میں آنے والے زائرین کو شفاعت کا مژدہ ارشاد فرمایا ہے۔بخشش ومغفرت کی یہاں سوغات ملتی ہے، اور زائرین بے شمار تحفے لے کر یہاں سے اپنے گھر پہونچتے ہیں۔حضور شیخ الاسلام والمسلمین کچھوچھوی فرماتے ہیں۔

کھڑا ہے اخترِ عاصی درِ مقدس پر
حضور آپ کی رحمت کا فیصلہ کیا ہے

برسوں سے اس امید پر شب وروز بسر ہورہے ہیں، کہ وہ ساعت حسین ضرور آئے گی کہ جب ہم بھی مسرت وشادمانی سے سوئے حرمین شریفین رواں دواں ہوں گے۔کبھی کبھی ایک خواب سا لگتا ہے کہ کہاں حرمین شریفین؟ اور کہاں مجھ جیسا انسان؟ مگر جب سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت، شفقت ومحبت کا خیال آتا ہے تو سوچتا ہوں عنقریب یہ خواب حقیقت میں تبدیل ہوجائے گی۔ان شاء اللہ تعالیٰ
حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

داغِ فرقت طیبہ قلب مضمحل جاتا
کاش گنبدِ خضرٰی دیکھنے کو مل جاتا

تاج ہوٹل کو دنیا کے سب سے مضبوط ہوٹل برانڈ کا تاج دوبارہ حاصل

نئی دلی۔13رجون۔ایم این این۔انڈین ہوٹلز کمپنی، ملک کی سب سے بڑی مہمان نوازی کمپنی نے منگل کو اعلان کیا کہ اس کا "آئیکونک برانڈ" تاج ایک بار پھر برانڈ فنانس کے ذریعہ دنیا کا سب سے مضبوط ہوٹل برانڈ ہے۔دنیا کی معروف برانڈ ویلیویشن کنسلٹنسی کی سالانہ رپورٹ ہوٹل 50 2024 دنیا بھر میں سب سے زیادہ قیمتی اور مضبوط ہوٹل برانڈز کو تسلیم کرتی ہے۔برانڈ فائنانس کی ہوٹل 50 2024 کی رپورٹ کے مطابق، برانڈ ویلیو میں 45 فیصد اضافے کے ساتھ، تاج دنیا کا سب سے مضبوط ہوٹل برانڈ بن گیا ہے۔اس کے 100 میں سے 92.9 کے بہتر برانڈ سٹرینتھ انڈیکس سکور نے اسے AAA+ ریٹنگ حاصل کی، جو برانڈ فنانس کی طرف سے دی گئی اعلیٰ ترین برانڈ طاقت کی درجہ بندی ہے۔تاج دنیا کے دوسرے سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے برانڈ کے طور پر بھی کھڑا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ "تاج کا بی ایس آئی سکور تین پوائنٹس سے زیادہ بڑھ گیا اور برانڈ کی طاقت کے مختلف میٹرکس، جیسے واقفیت، غور، سفارش اور شہرت میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔آئی ایچ سی ایل کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر پونیت چھٹوال نے کہا کہ ہم مشہور برانڈ تاج کو اپنے سنگ میل کے 120 ویں سال میں ایک بار پھر دنیا کے سب سے مضبوط ہوٹل برانڈ کے طور پر اعزاز حاصل کرنے پر بہت خوش ہیں۔چار سال تک یہ اعزاز حاصل کرنا، دنیا میں تین بار نمبر ایک، برانڈ کی صدی کا ثبوت ہے۔انہوں نے کہا، "یہ کامیابی ہمارے مہمانوں کے اعتماد اور پیار اور پُرجوش اور مخلصانہ خدمات کی فراہمی میں ہمارے ساتھیوں کی ثابت قدمی اور عزم کو واضح کرتی ہے، جو تاج کی ایک حقیقی پہچان ہے۔

مکہ مکرمہ کے (12) بارہ اسماء مبارکہ، قرآن مجید کے حوالے سے

مولانامحمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگاروآزادصحافی۔فون نمبر: 9849099228
ای میل: mahafeez.islami@gmail.com

قرآن حکیم میں مکہ مکرمہ کے جو مختلف نام آئے ہیں اگر اس کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں تو اس متبرک سرزمین کی عظمت اور اس کی فضیلت ہمارے سامنے آتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے مختلف اسماء قرآن حکیم میں درج فرما کر اس کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔سورۃ الفتح کی آیت 24 میں "مکہ" کا ذکر یوں ہوا: وَهُوَ الَّذِىۡ كَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ اَظۡفَرَكُمۡ۔ وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے، حالانکہ وہ ان پر تمہیں غلبہ عطا کرچکا ہے۔اس طرح مکہ مکرمہ کا ذکر ۲ ہجری میں صلح حدیبیہ سے مدینہ واپسی کے دوران ہوا۔مکہ کے معنی مٹا دینے کے ہیں اور ایک معنی ہلاک کردینا ہے، کیوں کہ یہ شہر گناہوں کو مٹا دیتا ہے، ختم کردیتا ہے اور جو بھی اس پر ظلم کرے یہ سرزمین اُسے ہلاک کردیتی ہے جس کی سب سے بڑی مثال ابرہہ کی ہے جو کعبہ کو ڈھانے کے ارادے سے نکلا تھا مگر ناکام ہوا اور ذلت آمیز طریقہ پر برباد وہلاک ہوکر رہا۔سورۃ آل عمران آیت 96 میں اس کا نام "بَكَّۃ" آیا ہے۔اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ۔ بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لئے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔اس کو خیر وبرکت دی گئی ہے اور تمام جہان والوں کے لئے مرکز ہدایت بنایا گیا تھا۔اس طرح مکہ کو اولین مرکز توحید ہونے کی حیثیت سے اُبھارتے ہوئے "بَكَّۃ" کے نام سے یاد کیا گیا۔"بَكَّۃ" کے معنی چور چور کردینا، پھاڑنا اور ختم کردینا کے آتے ہیں، کیوں کہ یہ شہر ظالم وجابر آدمیوں کے غرور وتکبر کو چور چور کرکے رکھ دیتا ہے۔"بَكَّۃ" سے متعلق ۴ اقوال آئے ہیں۔۱۔بکہ وہ خاص جگہ ہے جہاں کعبۃ اللہ شریف ہے۔۲۔کعبۃ اللہ اور اس کے اطراف والی جگہ "بکہ" کہلاتی ہے اور سے زائد حصہ کو مکہ کہا جاتا ہے۔۳۔"بکہ" اس مقام کو کہتے ہیں جہاں بیت اللہ شریف ہے اور مکہ کے حکم میں سارا حرم شامل ہے۔۴۔بکہ اور مکہ یہ دونوں نام اس مقدس شہر کے ہیں، ان میں کوئی فرق نہیں۔اس کا تیسرا نام "ام القریٰ" ہے اس کا ذکر سورۃ الانعام کی آیت 92 میں مذکور ہے۔فرمایا: وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَلِتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا۔(اسی کتاب کی طرح) یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بڑی خیر وبرکت والی ہے، اس چیز کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آئی تھی اور اس لئے نازل کی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ سے تم بستیوں کے اس مرکز (یعنی مکہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو متنبہ کرو۔یہاں پر مکہ مکرمہ کو "اُم القریٰ" کے نام سے ذکر کیا گیا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ اس مقدس شہر کو جو عظمت والا بھی ہے اِسے اُم القریٰ کے نام سے یاد کرنا، یہ یوں ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ایک سے زائد وجوہ ہیں۔پہلا یہ کہ وہ مرکزی نقطہ ہے جس سے بقیہ زمین کو پھیلایا گیا ہے، جدید وقدیم تحقیقات کی رو سے یہ خشک زمین کے وسط میں واقع ہے، اور کعبہ مشرفہ زمین کا مرکز ہے۔دوسرا یہ کہ قدیم ترین شہر کی مناسبت سے اِسے اُم القریٰ قرار دیا گیا کیوں کہ یہ بستیوں کی ماں "اُم القریٰ" ہے۔تیسرا یہ کہ "اُمّ" کے معنی قصد کرنے اور رُخ کرنے کے بھی آتے ہیں اور اس لئے بھی کہ (اللہ کی عبادت) "نماز" پڑھنے والے بھی اسی طرف اپنا رُخ کرتے ہیں۔چوتھی چیز یہ کہ جس طرح ماں کا درجہ بلند وبالا ہے۔ٹھیک اسی طرح یہ تمام بستیوں میں ماں کا درجہ ہے۔(تاریخ مکہ مکرمہ صفحہ 11) اس کا چوتھا نام "البلد" ہے۔اس کا ذکر قرآن حکیم کی سورہ ابراہیم کی آیت 35 میں آیا ہے۔وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا۔ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ابراہیمؑ نے کہا اے رب اس شہر کو امن کی جگہ بنادے۔آیت کریمہ میں لفظ "البلد" جو آیا ہے یہ صرف مکہ مکرمہ کیلئے ہے۔(زادالمیر 250/8) پانچواں نام "البلد الامین" یہ سورۃ التین کی آیت 3 میں آیا ہے۔وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ اور قسم ہے اس امن والے شہر کی۔ابن جوزیؒ فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت ہو کہ زمانہ اسلام، خوف وہراس میں مبتلا ہر شخص یہاں امن پاتا ہے۔اہل عرب "آمن" کو امین سے تعبیر کرتے ہیں۔یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اسلام سے قبل بھی یہاں کے باشندوں کو بھوک پیاس سے بے نیازی اور خوف وہراس کے دور میں بھی پرامن شب وروز عطا ہوتے رہے۔یہ محض اس متبرک شہر کا طفیل ہے کہ شریر لوگ یہاں کے رہنے والوں پر ہاتھ نہ ڈالتے تھے اور یہاں کے قافلے جو تجارت کی غرض سے دور دراز مقامات پر جایا کرتے تھے مگر ان قافلوں پر بڑے بڑے ڈاکو ولٹیرے بھی صرف نظر سے کام لیا کرتے تھے۔اس کا چھٹا نام "اَلۡبَلۡدَۃ" ہے جس کا ذکر سورۃ النمل آیت 91 میں آیا ہے۔اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِىۡ حَرَّمَهَا۔(اے محمدؐ، ان سے کہو) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی بندگی کروں جس نے اسے حرم بنایا ہے۔اس سلسلہ میں بھی ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ بلدہ سے مراد مکہ معظمہ ہے۔مولانا مودودیؒ نے مزید تشریح یوں فرمائی "یہ سورہ چونکہ اس زمانے میں نازل ہوئی تھی جبکہ اسلام کی دعوت ابھی صرف مکہ معظمہ تک محدود تھی اور مخاطب صرف اس شہر کے لوگ تھے، اس لئے فرمایا "مجھے اس شہر کے رب کی بندگی کا حکم دیا گیا ہے" اس کے ساتھ اس رب کی خصوصیت یہ بیان کی گئی کہ اس نے اسے حرم بنایا ہے۔(تفہیم القرآن) اس کا ساتواں نام "حرم آمن" سورۃ القصص کی آیت 57 میں ذکر کیا گیا ہے۔اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ہم نے ایک پرامن حرم کو ان کے لئے جائے قیام بنادیا۔یہاں پر "پرامن حرم" سے مراد شہر مکہ ہے اور اس کی عظمت ومرکزیت کی بناء پر یہاں کے لوگوں کے لئے ساری دنیا سے ضروریات زندگی کا سامان کھنچے چلا آتا ہے اور اس حرم سے باہر دور دراز مقامات پر بھی یہاں کے باشندوں کو امن وامان حاصل ہے۔اس شہر کی عظمت وحرمت زمین وآسمان کی تخلیق کے وقت سے ہی رکھی گئی ہے۔جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: "اس شہر کو اللہ تعالیٰ نے اس وقت سے حرمت والا قرار دیا ہے جب سے آسمان وزمین کو تخلیق بخشی، اور یہ حرمت قیامت تک کے لئے ہے نہ کسی جھاڑ جھنکار کو کاٹنا جائز ہے اور نہ کسی جانور کو پریشان کرنا"۔(صحیح بخاری کتاب جزاء الصید، حدیث نمبر 1834) اس کا آٹھواں نام "وَادٍ غیر ذِی زرع" سورہ ابراہیم آیت 37 میں آیا ہے: رَبَّنَاۤ اِنِّىۡۤ اَسۡكَنۡتُ مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ بِوَادٍ غَيۡرِ ذِىۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ۔ پروردگار، میں نے ایک بے آب وگیاہ وادی میں اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے محترم گھر کے پاس لا بسایا ہے۔یہاں محترم گھر کے پاس سے مراد کعبۃ اللہ سے قریب کا حصہ ہے جو انسانی ضروریات کا وہاں کوئی سامان نہیں تھا۔اس کا نواں نام "معاد" ہے جو سورۃ القصص کی آیت 85 میں ذکر کیا گیا۔اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ۔ اے نبیؐ، یقین جانو کہ جس نے یہ قرآن آپ پر فرض کیا ہے، آپ کو واپس لے جائے گا جہاں آپ چاہتے ہیں۔"معاد" کے معنی ہے لوٹنے کی جگہ، اس سے مراد مکہ شریف ہے۔معاد کے معنی جنت بھی کیا گیا ہے۔(ضیاء القرآن) اس کا دسواں نام "قریۃ" سورہ محمد کی آیت کریمہ 13 میں ذکر کیا گیا ہے: وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ‌ۚ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ۔ اے نبیؐ، کتنی ہی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جو تمہاری اس بستی سے بہت زیادہ زور آور تھیں جس نے تمہیں نکالا۔ابن جوزیؒ نے اس آیت مبارکہ میں آپ کی بستی سے مراد "مکہ مکرمہ" لیا ہے۔ہجرت کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر مکہ سے باہر نکل کر مکہ کی طرف رُخ فرما کر یہ بات ارشاد فرمائی کہ: "اے مکہ" تو دنیا کے تمام شہروں میں خدا کو سب سے زیادہ محبوب ہے، اور خدا کے تمام شہروں میں مجھے سب سے بڑھ کر تجھ سے محبت ہے، اگر مشرکوں نے مجھے نہ نکالا ہوتا تو میں تجھے چھوڑ کر کبھی نہ نکلتا"۔(تفہیم القرآن) اس کا گیارہواں نام سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 1 میں "المسجد الحرام" کے نام سے لیا گیا ہے۔نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو معراج عطا ہوئی ہے اس سفر کا آغاز بھی اسی حرم مکہ سے ہوا۔اس کے علاوہ بھی مسجد حرام کا ذکر قرآن حکیم کے دوسرے مقامات پر بھی ہوا ہے۔اس کا بارہواں نام "اَلۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ" سورہ الحج کی آیت 29 میں ذکر کیا گیا ہے۔وَلۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ۔ اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔(نوٹ): یہ طواف حج کے موقع پر کیا جاتا ہے جسے طواف افاضہ یا طواف زیارہ کہا جاتا ہے۔کعبہ کے لئے "بیت عتیق" کا لفظ بہت معنی خیز ہے۔"عتیق" عربی زبان میں تین معنوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ایک قدیم، دوسرے آزاد جس پر کسی کی ملکیت نہ ہو۔تیسرے مکرم اور معزز۔یہ تینوں ہی معنی اس پاک گھر پر صادق آتے ہیں۔(حوالہ سابق)

پاکستان کے گرم ترین شہر میں 52 ڈگری سینٹی گریڈ پر زندگی کیسی ہے؟

ریاض سہیل

'دن کو بہت گرمی ہوتی ہے، خشکی ہوتی ہے اور ہم کمزور پڑ جاتے ہیں اس لیے کام نہیں کر پاتے ہیں۔' یہ ہیں حق نواز جو پاکستان کے گرم ترین شہر جیکب آباد میں چلچلاتی دھوپ اور جھلسا دینے والی گرمی سے بچنے کے لیے دیگر بھٹہ مزدوروں کے ساتھ سورج کی پہلی کرن پھوٹنے سے قبل ہی اینٹیں بنانے کا کام شروع کردیتے ہیں۔جیسے جیسے سورج چڑھتا ہے ان کا مقابلہ وقت اور سورج سے ہوتا جاتا ہے اور وقت کا کانٹا آگے بڑھنے سے ان مزدوروں کے لیے محنت مزدوری کرنا دشوار ہوجاتا ہے۔شمالی سندھ کے شہر جیکب آباد میں آٹھ سے زیادہ اینٹوں کے بھٹے ہیں جہاں 500 سے زیادہ مزدور کام کرتے ہیں جیکب آباد کا شمار پاکستان کے سب سے گرم ترین شہروں میں ہوتا ہے جہاں موسم گرما تک درجہ حرارت 52 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ایسے میں اینٹوں کے بھٹے پر کام کرنے والے مزدور ہوں یا کھیتوں میں کام کرنے والے کسان کسی کے لیے بھی اتنی شدید تپش اور آگ برساتے سورج کے نیچے کام کرنا تقریباً ناممکن ہوجاتا ہے۔پاکستان اقتصادی سروے 2024 کے مطابق پاکستان میں درجہ حرارت عالمی درجہ حرارت سے بھی زیادہ بڑھنے کا امکان ہے یہاں سنہ 2060 تک کم ازکم 1.4 سینٹی گریڈ سے 3.7 سینٹی گریڈ اضافے کا امکان ہے۔ملک کے اس گرم ترین شہر میں لوگ موسم گرما میں کی شدت سے بچنے کے لیے اپنے معمولات زندگی کیسے گزارتے ہیں یہ جاننے کے لیے ہم نے اس شہر کا دورہ کیا اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ یہاں کا عام شخص دھوپ، تپش اور جھلسا دینے والی لو کے درمیان اپنی زندگی کیسے جی رہا ہے اور اسے کن کن مشکلات کا سامنا ہے۔

گرمی کے باعث آدھی دیہاڑی

جب ہم نے حق نواز سے اس گرمی کے باعث ان کے کام پر پڑنے والے اثرات کے متعلق بات کی تو انھوں نے بتایا کہ شہر میں موجود تقریباً آٹھ اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والے تمام مزدوروں کو یہ موسم دہرا اثر ڈالتا ہے۔ایک جہاں کام کے دوران گرمی، تپش اور پیاس کے باعث وہ نڈھال ہوجاتے ہیں اور ان میں مزید کام کرنے کی سکت نہیں رہتی وہیں گرمی سے بچنے کے لیے ان کی دیہاڑی آدھی ہوجاتی ہے اور اس کی وجہ سے ان کی آمدن بھی کم ہوتی ہے۔وہ بتاتے ہیں کہ 'بھٹہ مزدور یہاں صبح چار بجے سے لے کر صبح آٹھ سے نو بجے تک کام کرتے ہیں، اس دوران ایک مزدور 500 سے 600 اینٹیں بناتا ہے جس کا معاوضہ اس کو پانچ سو روپے تک ملتا ہے جبکہ سردیوں میں فی مزدور 900 سے 1000 تک اینٹیں بنالیتا ہے جس کی وجہ سے معاوضہ دگنا ہوجاتا ہے۔' حق نواز چکنی مٹی کے ڈھیر سے مٹی لے کر سانچے میں ڈالتے اور اس کو اینٹوں کی شکل میں ڈھالنے کا کام کرتے ہیں۔وہ یہ کام بہت مہارت اور پھرتی سے کر رہے تھے۔حق نواز نے بتایا کہ گرمی سے بچنے کے لیے فجر کے وقت سے وہ کام کا آغاز دن میں ٹھنڈک کی وجہ سے کرتے ہیں کیونکہ دوپہر کو شدید گرمی ہوتی ہے اس میں وہ کام نہیں کر پاتے، اس لیے صبح چار بجے بھٹے پر آجاتے ہیں اور صبح نو بجے تک کام کرتے ہیں۔' کچی اینٹیں ایک ڈھیر پر لگائی جاتی ہیں جہاں نیچے سے سلگتی آگ انھیں پکاتی ہے یہاں صبح سویرے ہی تپش محسوس ہوتی ہے اور اسی بھٹی پر کھڑے ہوکر مزدور کام کرتے ہیں۔' حق نواز سمجھتے ہیں کہ موسم سرما اچھا ہے کیونکہ اس میں انھیں کوئی تکلیف نہیں ہوتی گرمی تکلیف پہنچاتی ہے اور کام کے لیے بھی صرف چند گھنٹے دستیاب ہوتے ہیں جس سے ان کی دہاڑی متاثر ہوتی ہے اور اس کے اثرات ان کے معاشی حالات پر بھی پڑ رہے ہیں۔

بچوں کو بار بار نہلانا

جیکب آباد میں بھٹہ مزدوری کے علاوہ لوگوں کا وسیلہ روزگار زیادہ تر زراعت سے وابستہ ہے۔یہاں گندم اور چاول کی فصل کاشت کی جاتی ہے۔جیکب آباد کے ایک نواحی گوٹھ آڑیکاپ کی خواتین صبح سویرے زمینوں میں کام کاج کرکے گھروں کو لوٹ آتی ہیں کیونکہ ان کا باقی وقت بچوں کو گرمی سے بچانے میں گزر جاتا ہے۔موسم سرما کے دوران کھیتوں سے واپس آنے کے بعد یہ خواتین اپنے گھروں میں سلائی کڑھائی اور کشیدہ کاری کا کام کرلیتی ہیں لیکن موسم گرما میں ان کی توجہ اپنے بچوں کی صحت اور گرمی سے حفاظت پر مرکوز رہتی ہے۔گرمی کی شدت کے باعث ان کے معمولاتِ زندگی میں تبدیلی آئی ہے۔کچے مکان کے برآمدے میں بیٹھی ہوئی جنت خاتون نے بتایا کہ 'کھیتوں کے کام کاج سے زیادہ سے زیادہ دس بجے تک واپس آجاتے ہیں اگر گرمی شدید ہو تو اور بھی جلد آجاتے ہیں۔کیونکہ گھر آکر چھوٹے بچوں کو کھلا پلا کر سلانے کی کوشش کرتے ہیں۔' وہ کہتی ہیں کہ 'گرمی کی وجہ سے بچے سو نہیں پاتے ہیں اس لیے انھیں بار بار نہلاتے ہیں یا کپڑا گیلا کر کے ان پر ڈالتے ہیں، زیر زمین پانی کھارا ہے اس کے استعمال کی وجہ سے بچے دست اور بخار میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔' بچوں کے علاوہ بزرگوں کو بھی ہینڈ پمپ کے نیچے بٹھا کر نہلایا جاتا ہے تاکہ ان کا جسم گرمی کا مقابلہ کرسکے۔

گدھے کی مدد سے چلنے والا پنکھا اور چکی

جیکب آباد شہر اور اس کے نواحی علاقوں میں اکثر لوڈ شیڈنگ اور بجلی کی فراہمی تعطل کا شکار رہتی ہے اور اس گرمی کے موسم میں بھی عموماً 24 گھنٹوں میں سے 10 گھنٹے تک لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے۔یہاں کے صاحب حیثیت افراد نے تو اس کا متبادل سولر سسٹم میں تلاش کرلیا ہے لیکن غریب آبادی نے گرمی کے دوران لوڈ شیڈنگ کے مسئلہ سے بچنے کے لیے روائتی اور دیسی طریقے اپنا رکھے ہیں۔نہال خان لاشاری نامی گاؤں میں ہم نے گدھے کی مدد سے چلنے والا پنکھا اور آٹا پیسنے والی چکی دیکھی۔اسے زمین میں ایک لکڑ لگا کر اس کے ساتھ دو لکڑیاں بازوں کی طرح باندھ کر ان پر چادر ڈال دی جاتی ہیں اور جب یہ گدھا گول چکر لگاتا ہے کہ تو یہ چادر ہوا دینے لگتی ہیں مقامی زبان میں اس کو جھلی کہا جاتا ہے اس علاقے میں بجلی آنے سے قبل یہ جھلیاں استعمال کی جاتی تھیں۔ریٹائرڈ ٹیچر شفیع محمد لاشاری نے بتایا کہ دوپہر کو ہاتھ والا پنکھا چلاتے ہیں جبکہ شام کو جھلی چلاتے ہیں، گدھے کو تین کلو چاول یا دانہ کھلاتے ہیں اور رات بھر یہ جھلی چلاتا ہے جس سے وہ کچھ سکون کی نیند سوتے ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ 'اس قدر درجہ حرارت بڑھ جانے کے باعث ہم گرمی کو برداشت نہیں کر پارہے ہیں، پہلے دوپہر 12، ایک بجے تک کام کر لیتے تھے لیکن اب تو سورج صبح سات بجے ہی مکمل آب وتاب سے نکلتا ہے جس کی وجہ سے ہمارا کوئی کام نہیں ہوپاتا، پورا دن ہینڈ پمپ کے قریب پانی میں نہاتے گزرتا ہے۔'

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، نانڈیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

20 کروڑ مسلمانوں کی آبادی لیکن مودی کی 'سب سے بڑی کابینہ' میں کسی ایک کو بھی جگہ کیوں نہ مل سکی؟

9 جون کو نریندر مودی نے انڈیا کے وزیراعظم کے طور پر اپنی تیسری مدت کے لیے عہدہ سنبھالا تو اس کے بعد بننے والی کابینہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی اتحادی جماعتوں کے 71 وزرا شامل ہوئے۔اگر نریندر مودی کی پچھلی دو حکومتوں سے اس کابینہ کا موازنہ کیا جائے تو یہ این ڈی اے حکومت کی اب تک کی سب سے بڑی وزرا کی کونسل ہے۔لیکن انڈیا میں سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ انڈیا کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی بھی مسلم رکن اسمبلی نے بطور وزیر حلف نہیں اٹھایا۔یہی نہیں بلکہ انڈیا کی لوک سبھا میں این ڈی اے کے 293 ممبران پارلیمنٹ میں سے ایک بھی مسلمان، سکھ یا مسیحی نہیں ہے۔سیاسی ماہرین اور انڈیا کی اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ یہ رجحان تشویشناک ہے۔تاہم بھارتیہ جنتا پارٹی ایسے دعوؤں کو مسترد کرتی ہے۔پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ مذہب یا ذات کی بنیاد پر ٹکٹوں کی تقسیم نہیں کرتی ہے اور اس کے منتخب نمائندے کسی بھی پس منظر سے قطع نظر سب کے فائدے کے لیے کام کرتے ہیں۔

کابینہ کی ساخت

اٹھارویں لوک سبھا کے انتخابات میں بی جے پی نے کل 240 سیٹیں جیتیں اور اتحادیوں کے ساتھ اس کی لوک سبھا میں 293 سیٹیں ہیں۔وزیراعظم نریندر مودی کی کابینہ میں سے 61 وزرا کا تعلق بی جے پی اور باقی کا این ڈی اے اتحادیوں سے ہے۔یہ 2014 کے بعد این ڈی اے کے وفاقی وزرا کی سب سے بڑی تعداد ہے۔2014 میں کل 46 وزرا نے حلف اٹھایا تھا جن میں سے 24 کابینہ کے وزیر تھے۔2019 میں کونسل میں وزرا کی تعداد بڑھ کر 57 ہوگئی۔بی جے پی کے پہلے دو ادوار کے دوران ایک مسلم شخص کو مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور بنایا گیا تھا جب 2014 میں ڈاکٹر نجمہ کو مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور بنایا گیا تھا۔راجیہ سبھا کی سابق رکن اسمبلی نجمہ اس وقت منی پور کی گورنر ہیں۔2019 میں وزیراعظم مودی نے اقلیتی امور کا محکمہ مختار عباس نقوی کو سونپا تھا لیکن 2022 میں تین سال بعد انھوں نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ان کے بعد سمرتی ایرانی کو محکمہ اقلیتی امور کا اضافی چارج دیا گیا تھا۔یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ملک بھر کی مختلف اسمبلیوں میں بی جے پی کے ایک ہزار سے زیادہ ایم ایل اے ہیں لیکن ان میں صرف ایک ہی مسلمان ایم ایل اے ہے۔ملک کی آبادی میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 20 کروڑ ہے اور کل آبادی میں ان کا حصہ 14.2 فیصد بنتا ہے۔18ویں لوک سبھا کے لیے ہونے والے انتخابات میں 24 مسلم اراکین پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں، جن میں سے 21 کا تعلق حزب اختلاف کے اتحاد 'انڈیا' کی سیاسی جماعتوں سے ہے۔

سیاسی جماعتیں کیا کہتی ہیں؟

حزب اختلاف کی جماعتوں اور سیاسی تجزیہ کاروں نے بھارتیہ جنتا پارٹی میں مسلمانوں کی نمائندگی میں کمی کے رجحان پر تنقید کی ہے۔کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے کہا کہ 'حالیہ برسوں میں مسلمانوں کا تجربہ اچھا نہیں رہا ہے۔یہ ملک میں پہلی بار ہوا ہے کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں ایک بھی مسلمان رکن اسمبلی نہیں ہے۔کابینہ میں ایک بھی مسلم وزیر نہیں ہے۔' انھوں نے یہ بھی کہا کہ 'پچھلی کانگریس حکومتوں میں ملک کی آبادی کے مختلف طبقات کو زیادہ نمائندگی دی گئی۔' بی جے پی اس بات سے انکار کرتی رہی ہے کہ وہ مسلمانوں کو ٹکٹ نہیں دینا چاہتی۔2022 میں امت شاہ نے ایک تقریر میں ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'ٹکٹ دینے کی بنیاد امیدوار کی الیکشن جیتنے کی صلاحیت ہے۔' وہ مختلف ریاستی اسمبلیوں بالخصوص اتر پردیش میں ایک بھی مسلمان امیدوار کو ٹکٹ نہ دینے کے سوال پر اپنی پارٹی کا موقف پیش کر رہے تھے۔انڈیا کی ریاست یوپی میں چار کروڑ مسلمان رہتے ہیں اور ریاست کی کل آبادی میں ان کا حصہ 19 فیصد ہے۔ایسا نہیں ہے کہ بی جے پی نے ماضی میں کبھی مسلمانوں کو ٹکٹ نہیں دیا لیکن بی جے پی کے ٹکٹ حاصل کرنے والے مسلمان امیدواروں کی تعداد مسلسل کم ہورہی ہے۔2014 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی نے سات مسلمان امیدواروں کو پارٹی ٹکٹ دیا تھا جبکہ 2019 میں بی جے پی نے چھ مسلمانوں کو ٹکٹ دیا تھا۔تاہم 2014 اور 2019 میں بی جے پی کا ایک بھی مسلمان امیدوار الیکشن نہیں جیت سکا۔ان انتخابات میں بی جے پی نے ایک مسلمان امیدوار کو ٹکٹ دیا تھا۔بی جے پی کے ٹکٹ پر لوک سبھا پہنچنے والے آخری مسلم ایم پی شاہنواز حسین تھے جو 2009 میں کامیاب ہوئے تھے۔تاریخی طور پر دیکھا جائے تو انڈیا میں مسلمانوں کو ان کی آبادی کے مطابق پارلیمنٹ میں نمائندگی نہیں مل سکی۔پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی نمائندگی تقریباً پانچ فیصد رہی ہے اور الیکشن لڑنے والے مسلمان امیدواروں کی تعداد میں بھی مسلسل کمی آرہی ہے۔2019 کے لوک سبھا انتخابات میں 115 مسلمان امیدوار تھے، جب کہ 2024 میں یہ تعداد کم ہوکر 78 رہ گئی۔

ماہرین کیا کہتے ہیں؟

جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے سینٹر فار پولیٹیکل سٹڈیز کی پروفیسر زویا حسن کہتی ہیں کہ کابینہ میں کسی مسلمان کی غیر موجودگی حیران کن نہیں ہے۔انھوں نے کہا کہ بی جے پی کی ایک بھی مسلمان وزیر کو شامل کرنے میں ہچکچاہٹ کسی بھی برادری کو اقتدار سے دور رکھنے کی اس کی سیاست کی عکاسی کرتی ہے۔زویا حسن کا کہنا ہے کہ 'یہ چیز مستقبل میں جمہوریت کو کمزور کرے گی۔' امریکہ کے ایمہرسٹ کالج میں سیاسیات کے وزٹنگ اسسٹنٹ پروفیسر اور نئی دہلی میں سینٹر فار پالیسی ریسرچ کے سینئر فیلو گیلس ورنیئرز کہتے ہیں کہ 'مسلمانوں کو نظر انداز کرنے کے بارے میں بی جے پی کا رویہ نہیں بدلا۔این ڈی اے کے اتحادیوں میں کوئی بھی مسلمان نہیں ہے اور یہ اس بات کی نشاندہی ہے کہ مسلمانوں کو پسماندہ رکھنا ایک قبول شدہ عمل ہے۔' ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ کانگریس نے بھی کئی مسلمان امیدواروں کو ٹکٹ نہیں دیا اور 2014 میں پارٹی کے اندر مسلمانوں کی نمائندگی بھی کم ہوئی ہے۔

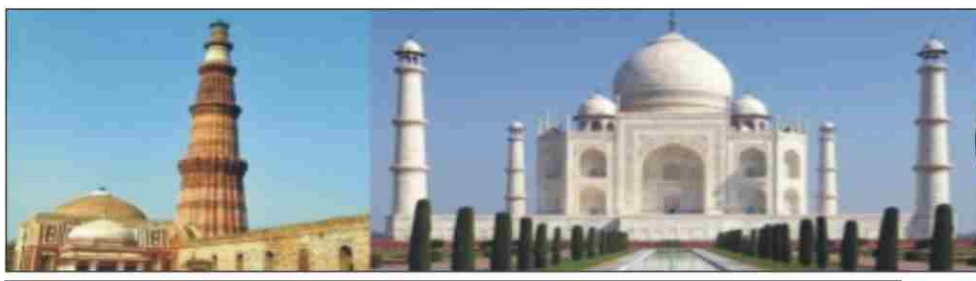

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
14.June. 2024

متنازعہ فلم 'ہمارے 12' کی ریلیز پر روک

سپریم کورٹ نے ٹریلر میں قابل اعتراض مکالمے کا دیا حوالہ

نئی دہلی:13 / جون (ایجنسیز) فلم 'ہمارے بارہ' 14 جون کو ریلیز کے لیے پوری طرح تیار ہے، لیکن سپریم کورٹ نے اس فلم کی ریلیز پر پابندی عائد کردی ہے۔ جمعرات کے روز عدالت عظمیٰ نے انو کپور کی اداکاری والی فلم 'ہمارے بارہ' پر عائد ان الزامات کا نوٹس لیا جس میں فلم کو اسلامی عقیدہ اور شادی شدہ مسلم خواتین کے لیے ہتک آمیز بتایا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے عرضی دہندہ اظہر باشا تمبولی کی طرف سے پیش ایڈووکیٹ فوزیہ شکیل کی دلیلوں پر غور کیا اور بامبے ہائی کورٹ سے اس عرضی پر جلد از جلد فیصلہ لینے کے لیے کہا۔ بنچ نے فلم کی ریلیز پر روک لگاتے ہوئے کہا کہ "ہم نے صبح فلم کا ٹریلر دیکھا ہے اور سبھی قابل اعتراض مکالمے ٹریلر میں برقرار ہیں۔" عدالت عظمیٰ نے بامبے ہائی کورٹ میں عرضی کا نمٹارا ہونے تک فلم کی اسکریننگ پر روک لگادی ہے۔ اس تعلق سے ایڈووکیٹ فوزیہ شکیل نے کہا کہ ہائی کورٹ نے نامناسب حکم جاری کر فلم پر لگی پابندی ہٹادی تھی، لیکن اب سپریم کورٹ نے اس کی ریلیز پر روک لگادی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہائی کورٹ سنٹرل فلم سرٹیفکیشن بورڈ کو کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت نہیں دے سکتا تھا، کیونکہ بورڈ بھی مقدمہ میں ایک فریق تھا۔ اب عدالت عظمیٰ نے کہا کہ فریقین کو اپنے سبھی اعتراضات ہائی کورٹ کے سامنے اٹھانے کی چھوٹ ہے۔

بی جے پی کے سینئر لیڈر ریدی یورپا کو پاکسو معاملہ میں گرفتار کیا جاسکتا ہے

بنگلورو:13 / جون (ایجنسیز) کرناٹک میں جنسی ہراسانی کے سنسنی خیز الزامات کے تناظر میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور کرناٹک کے سابق وزیراعلیٰ بی ایس یدی یورپا کو محکمہ فوجداری تحقیقات (سی آئی ڈی) کی جانب سے پوچھ گچھ کے لیے طلب کئے جانے اور غیر ضمانتی وارنٹ کے مطالبے کیے جانے کی وجہ سے جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ کے ایکٹ (پاکسو) کیس میں ان کو (مسٹر یدیورپا) گرفتار کیے جانے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ اس دوران یدیورپا نے کیس کو منسوخ کرنے کے لیے کرناٹک ہائی کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے پوری تحقیقات کے دوران حکام کے ساتھ مسلسل تعاون کیا ہے۔ واضح رہے کہ ایک خاتون نے یدی یورپا پر اپنی بیٹی کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا ہے۔ حقیقت یہ بھی ہے کہ مبینہ متاثرہ کی حال ہی میں موت ہوگئی ہے، جس سے اس معاملے میں مزید پیچیدگیاں سامنے آئی ہیں۔ کیس کی سنجیدگی سے تحقیقات کررہی سی آئی ڈی کی جانب سے 15 جون تک چارج شیٹ پیش کئے جانے کی امید ہے

منوج جرانگے پاٹل نے ختم کی بھوک ہڑتال

مطالبات تسلیم نہ ہونے پر اسمبلی الیکشن لڑنے کا اعلان

مراٹھا ریزرویشن تحریک کے لیڈر منوج جرانگے پاٹل نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنا غیر معینہ بھوک ہڑتال ختم کررہے ہیں۔ جمعرات (13 جون) کو مہاراشٹر حکومت کے ایک وفد نے منوج جرانگے سے ملاقات کی، جس میں سندیپان بھومرے اور سمبھوراجے دیسائی شامل تھے۔ جرانگے نے کہا کہ انہوں نے حکومت کو ایک ماہ کا وقت دیا ہے۔ اگر حکومت نے ایک ماہ میں کام نہیں کیا تو وہ براہ راست اسمبلی الیکشن میں اتریں گے۔ منوج جرانگے پاٹل نے اپنی بھوک ہڑتال کو ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس 13 جولائی تک کا وقت ہے۔ ان سے ملاقات کے بعد وزیر سمبھوراجے دیسائی نے کہا کہ منوج جرانگے پاٹل کی جدوجہد کی وجہ سے مراٹھا برادری کو 10 فیصد ریزرویشن ملا ہے۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ ریاست میں بی جے پی حکومت آنے کے بعد 2014 سے مراٹھا ریزرویشن تحریک میں شدت پیدا ہوئی ہے۔ 2014 میں اس وقت کی کانگریس-این سی پی حکومت نے مراٹھا برادری کو 15 فیصد ریزرویشن دیا تھا۔ ریاست کے نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بدھ (12 جون) کو منوج جرانگے پاٹل سے اپنی بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیل کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ حکومت نے مراٹھا ریزرویشن تحریک کے دوران مراٹھا برادری کے خلاف درج کچھ مجرمانہ مقدمات کو ہٹانے کا عمل شروع کردیا ہے۔ جرانگے نے او بی سی زمرے کے تحت مراٹھا برادری کے لیے ریزرویشن کا مطالبہ کرتے ہوئے بھوک ہڑتال شروع کیا تھا۔

ساجد ناڈیاڈوالا کی فلم 'چندو چیمپیئن' کے باکس آفس کے آغاز پر نمائش کنندگان نے بڑی بات کہہ دی!

ممبئی، 13 جون (ایم ملک) اس جمعہ کو 'چندو چیمپیئن' کی ریلیز کے ساتھ بالی ووڈ میں ایک نئی شروعات ہونے جارہی ہے۔ ساجد ناڈیاڈوالا اور کبیر خان کی پروڈیوس کردہ چندو چیمپئن کی ریلیز میں صرف 2 دن رہ گئے ہیں اور ملک بھر میں جوش وخروش صاف دکھائی دے رہا ہے۔ چندو چیمپیئن اس سال کی سب سے بڑی ریلیز کے طور پر ابھرنے والی ہے۔ ایسے میں فلم کی ریلیز کو لے کر نہ صرف شائقین میں جوش وخروش دیکھا جارہا ہے بلکہ فلم کی نمائش کرنے والوں میں بھی دیکھا جارہا ہے۔ درحقیقت، نمائش کنندگان 8 کروڑ روپے سے زیادہ کی زبردست افتتاحی توقع کررہے ہیں۔ نمائش کنندگان کو یقین ہے کہ فلم باکس آفس پر 8 کروڑ روپے سے زیادہ کا بزنس کرے گی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اڈیشہ میں کچھ سنیما ہال جیسے N.J سنیما عمرکوٹ، گیا میں اپریل سنیما، بہار میں کوڈرما میں الیکس سنیما، جھارکھنڈ کے سیول میں چندرا سنیما، بہار میں ملتا سینیپلیکس دال سنگھ سرائے، بائسکوپ آسنسول، سنی کوسمو آسنسول، مغربی بنگال میں ایس وی ایف کلیانی اور دیگر جو طویل عرصے سے بند تھے۔ وقت، وہ اب اس فلم کے ساتھ دوبارہ کھل رہا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ فلم کچھ نمائش کنندگان کے لیے اچھے دن بھی واپس لا رہی ہے۔ یہ فلم کارتک آریان کے لیے بھی بہت اہم ہے کیونکہ اداکار نے اس کے لیے اپنے 2 سال دیے ہیں، جس میں انھوں نے بہت محنت کی ہے۔ کردار میں آنے کے لیے اداکار کی محنت ان کی زبردست جسمانی تبدیلی میں واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ گزشتہ سال ستیہ پریم کی کتھا کی کامیابی کے بعد کارتک کی پروڈیوسر ساجد ناڈیاڈوالا کے ساتھ یہ دوسری فلم ہوگی جب کہ ہدایت کار کبیر خان کے ساتھ یہ ان کی پہلی فلم ہوگی۔ ساجد ناڈیاڈوالا اور کبیر خان کی پروڈیوس کردہ چندو چیمپئن 14 جون 2024 کو ریلیز ہونے والی ہے۔ کبیر خان کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم دنیا بھر کے شائقین کے دلوں پر گہرا اثر چھوڑنے کے لیے تیار ہے۔

ناگپور کی بارود فیکٹری میں دھماکہ کے بعد افراتفری کا ماحول

5 خواتین سمیت 6 جاں بحق، کئی لوگ زخمی

ناگپور:13 / جون (ایجنسیز) ناگپور شہر میں جمعرات کی دوپہر ایک فیکٹری میں زوردار دھماکہ ہوا جس میں کم از کم 6 مزدوروں کی موت واقع ہوگئی ہے جن میں 5 خواتین شامل ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ دھماکہ خیز مادہ بنانے والی فیکٹری میں یہ دھماکہ ہوا ہے جس کے بعد علاقے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ جب یہ حادثہ پیش آیا تو کئی مزدور فیکٹری کے اندر کام کررہے تھے۔ انہی میں سے تقریباً 6 مزدوروں کی موت ہوگئی ہے اور کم از کم 3 مزدور زخمی بتائے جارہے ہیں۔ دھماکہ کی خبر فوری طور پر فائر بریگیڈ محکمہ کو دی گئی، جس کے بعد فائر بریگیڈ کی کچھ گاڑیاں اور ایمبولنس جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ فیکٹری کے اندر پھنسے لوگوں کو فوری طور پر باہر نکالنے کی کوششیں شروع ہوگئیں اور زخمیوں کو اسپتال کے لیے روانہ بھی کردیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دھمانا علاقے میں موجود چامنڈی بارود کمپنی میں یہ دھماکہ تقریباً ڈیڑھ بجے ہوا۔ دھماکہ کی آواز اس قدر تیز تھی کہ آس پاس کے کئی علاقوں تک اس کی گونج سنی گئی۔ دھماکہ سے فیکٹری میں آگ لگ گئی جس کا دھواں کئی کلومیٹر دور تک دیکھا گیا۔ فائر بریگیڈ اہلکاروں کی تقریباً دو گھنٹے کی مشقت کے بعد بھی آگ پر مکمل طور سے قابو نہیں پایا جاسکا ہے۔ ابھی تک آگ لگنے کی وجہ سامنے نہیں آئی ہے۔ جائے حادثہ پر انتظامیہ کے کئی افسران بھی پہنچ چکے ہیں۔ خ

ملک کے کئی حصوں میں مسلمانوں پر حملوں کے واقعات میں اضافہ: اسدالدین اویسی

حیدرآباد:13 / جون (ایجنسیز) اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسدالدین اویسی نے جمعرات کے روز الزام عائد کیا کہ حالیہ لوک سبھا انتخابات کے بعد ملک کے کئی حصوں میں مسلمانوں پر حملوں کے واقعات میں اضافہ ہورہا ہے۔ سوشل میڈیا پلاٹ فام "ایکس" پر پوسٹ کرتے ہوئے حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ نے استفسار کیا کہ کہیں سنگھ پریوار مسلمانوں سے انتقام تو نہیں لے رہا ہے؟۔ اویسی نے دعویٰ کیا کہ انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد ملک کے کئی حصوں میں مسلمانوں پر حملوں کے واقعات بڑھ گئے ہیں۔ اتر پردیش میں دو علماء کا قتل کردیا گیا۔ اکبر نگر میں مسلمانوں کے مکانات کو مسمار کردیا گیا۔ چھتیس گڑھ میں دو مسلمانوں کو ہجومی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ مجلس کے سربراہ نے مزید کہا کہ "کہیں سنگھ پریوار، مسلمانوں سے بدلہ تو نہیں لے رہا ہے؟"۔

نیٹ امتحان، امیدواروں کے رعایتی نشانات منسوخ، متاثرہ طلبہ کے لئے دوبارہ امتحان

نئی دہلی: نیٹ۔ یو جی امتحان پر جاری تنازعہ کے دوران مرکز نے آج سپریم کورٹ کو بتایا کہ اس نے ایم بی بی ایس اور ایسے ہی دیگر کورسس میں داخلہ کے لئے یہ امتحان تحریر کرنے والے 1563 طلباء کو دیئے گئے رعایتی نشانات منسوخ کردیئے ہیں۔ ان طلبہ کو یہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ یا تو دوبارہ یہ امتحان دیں یا پھر وقت ضائع ہونے پر انہیں دیئے گئے رعایتی نشانات سے دستبرداری اختیار کرلیں۔ عدالت عظمیٰ نے نیٹ۔ یو جی 2024 کے لئے کونسلنگ جس کا آغاز 6 جولائی سے ہونے والا ہے کو روکنے سے انکار کرتے ہوئے یہ واضح کردیا کہ میڈیکل کالجس اور دیگر اداروں میں کامیاب طلبہ کا داخلہ ان درخواستوں کے نتیجہ کے تابع ہوگا جن کے ذریعہ پرچہ سوالات کے افشاء اور دیگر بدعنوانیوں کی بنیاد پر 5 مئی کو منعقدہ امتحان کی منسوخی جیسی راحت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا پر مشتمل تعطیلاتی بنچ نے درخواست گزاروں کی شکایات کا جائزہ لینے تشکیل دی گئی کمیٹی کی سفارش پر 1563 امیدواروں کو دیئے گئے رعایتی نشانات کے منسوخ کرنے کے فیصلہ کو "واجبی" قرار دیا۔

نیٹ دھاندلی: 'طلبا کا مستقبل داؤ پر

امتحان مراکز اور کوچنگ سنٹر کا گٹھ جوڑ بن چکا ہے'، کھڑگے

نئی دہلی:13 / جون (ایجنسیز) نیٹ امتحانات کے معاملے میں کانگریس نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے دھاندلی اور پیپر لیک کے الزامات عائد کیے ہیں۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے اسے مرکز کی مودی حکومت کا طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ نیٹ میں صرف گریس مارکس کا ہی مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس میں دھاندلی ہوئی ہے، بدعنوانی ہوئی ہے اور پیپر لیک ہوا ہے۔ کانگریس کے قومی صدر نے کہا ہے کہ مودی حکومت کے کارناموں کی وجہ سے نیٹ امتحان میں شامل ہونے والے 24 لاکھ طلباء کا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے۔ امتحانات کے مراکز اور کوچنگ سنٹرس کے درمیان ایک گٹھ جوڑ بن چکا ہے جس میں 'پیسے دو اور پیپر لو' کا کھیل کھیلا جارہا ہے۔ مودی حکومت این ٹی اے کے کندھوں پر اپنی کارگزاریوں کا دارومدار رکھ کر اپنی جوابدہی سے نہیں بچ سکتی۔ کانگریس پورے نیٹ گھوٹالے میں سپریم کورٹ کی نگرانی میں غیر جانبدارانہ جانچ کی مانگ کرتی ہے۔ کانگریس کے قومی صدر نے مزید کہا کہ جانچ کے بعد مجرموں کو سخت ترین سزا دی جائے اور لاکھوں طلبا وطالبات کو معاوضہ دے کر ان کا سال برباد ہونے سے بچایا جائے۔ گزشتہ 10 سالوں میں مودی حکومت نے پیپر لیک اور دھاندلی کی وجہ سے کروڑوں نوجوانوں کا مستقبل برباد کیا ہے۔ جمعرات (13 جون) کو کانگریس نے نیٹ امتحان میں دھاندلی کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی لیڈر گورو گگوئی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 24 جون سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ اجلاس کے دوران اس مسئلہ کو بھرپور طریقے سے اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے مختلف ریکارڈنگ سنی ہیں کہ کس طرح لاکھوں روپے مانگے جارہے ہیں۔

ڈوبھال قومی سلامتی کے مشیر رہیں گے

مشرا وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری ہوں گے

نئی دہلی: ریٹائرڈ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسر مسٹر اجیت ڈوبھال کو مسلسل تیسری بار قومی مشیر مقرر کیا گیا ہے اور ڈاکٹر پی کے۔ مشرا کو دوبارہ وزیر اعظم کا پرنسپل سکریٹری بنایا گیا ہے۔ مرکزی کابینہ کی تقرری کمیٹی نے جمعرات کو ان دونوں افسران کی تقرری کو منظوری دی۔ کمیٹی نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے ریٹائرڈ افسران مسٹر امیت کھرے اور مسٹر ترون کپور کو بھی وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر اعظم کے مشیر کے طور پر مقرر کیا ہے۔ سینٹرل ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ نے آج بتایا کہ مسٹر ڈوبھال اور ڈاکٹر مشرا کی تقرری 10 جون سے لاگو ہوگی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی میعاد یا مزید احکامات تک، جو بھی پہلے ہو، جاری رہے گی۔ دونوں افسران کو کابینہ وزیر کا درجہ دیا گیا ہے۔ دونوں افسران کی تقرری کی سروس کنڈیشنز کے حوالے سے علیحدہ نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔ مسٹر کھرے اور مسٹر کپور کی تقرری دو سال کے لیے ہوگی اور مرکزی حکومت کے سکریٹری کے مساوی ہوگی۔ واضح رہے کہ مرکزی کابینہ کی تقرری کمیٹی نے جمعرات کو ان دونوں افسران کی تقرری کو منظوری دی۔ کمیٹی نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے ریٹائرڈ افسران مسٹر امیت کھرے اور مسٹر ترون کپور کو بھی وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر اعظم کے مشیر کے طور پر مقرر کیا ہے۔ سینٹرل ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ نے آج بتایا کہ مسٹر ڈوبھال اور ڈاکٹر مشرا کی تقرری 10 جون سے لاگو ہوگی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی میعاد یا مزید احکامات تک، جو بھی پہلے ہو، جاری رہے گی۔

پوترا پورٹل اساتذہ بھرتی 2022

اردو میڈیم امیدواروں کے لئے کنورٹڈ راؤنڈ جلد از جلد شروع کیا جائے: شیخ عبدالرحیم

ریاست کے تعلیمی سیکرٹری کو محضر پیش

اورنگ آباد 13 جون (بذریعہ۔ ذوالقرنین احمد) ریاستی حکومت کی جانب سے جاری اساتذہ بھرتی کے تحت اردو میڈیم اساتذہ کی محفوظ اسامیوں کو کھلے زمرے کے امیدواروں سے پر کرنے کے لئے کنورٹڈ راؤنڈ جلد از جلد شروع کرنے کا مطالبہ مہاراشٹر راجیہ جونی پنشن حق سنگھٹنا کی جانب سے کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں تنظیم کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم نے ریاستی سیکرٹری آف ایجوکیشن کو ایک محضر پیش کیا۔ تفصیلات کے مطابق پوترا پورٹل-2022 کے معرفت حکومت مہاراشٹر کی جانب سے ریاست کے سرکاری و نیم سرکاری اور خانگی اسکولوں میں درس وتدریس کی خدمات انجام دینے کے لئے اساتذہ کی بھرتی عمل میں آرہی ہے۔ تاہم بھرتی کا یہ عمل انتہائی سست روی کا شکار ہے۔ کبھی تکنیکی اور کبھی انتظامی وجوہات کے سبب اپنے آغاز سے ہی اساتذہ بھرتی میں تاخیر ہوتی چلی آرہی ہے۔ اسی دوران لوک سبھا کے عام انتخابات کے ضمن میں ملک بھر میں مثالی ضابطہ اخلاق نافذ کردیا گیا اور لوک سبھا انتخابات ختم ہوتے ہی ودھان پریشد انتخابات کے ضمن میں مہاراشٹر میں پھر سے ضابطہ اخلاق نافذ کردیا گیا۔ امیدواروں کے مسلسل اصرار ومطالبات کے بعد الیکشن کمیشن نے ریاستی حکومت کو اساتذہ بھرتی کا عمل دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دی۔ بھرتی کے تحت دوسرا مرحلہ جاری ہے جس کے تحت محفوظ زمرے کے عدم دستیاب امیدواروں کی جگہ افقی بنیاد پر اسی زمرے کے دیگر امیدواروں سے اسامیوں کو پر کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر میں اُردو میڈیم اسکولوں کے لئے درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل امیدواروں کی کی عدم دستیابی پر ان اسامیوں کو کھلے زمرے کے امیدواروں سے پر کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے خصوصی کنورٹڈ راؤنڈ روبہ عمل لایا جاتا ہے۔ تاہم پوترا پورٹل کے تحت اب تک یہ راؤنڈ شروع نہیں کیا گیا جس سے اردو میڈیم امیدواروں میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ ان امیدواروں کی جانب سے انفرادی اور اساتذہ تنظیموں کی معرفت حکومت سے پرزور مطالبہ کیا جارہا ہے کہ کنورٹڈ راونڈ جلد از جلد شروع کیا جائے تاکہ عنقریب شروع ہورہے تعلیمی سال میں طلبہ کو اساتذہ میسر آسکیں۔

مدرسوں میں 2010 سے تقررات روکے جانے پر عدالت برہم

کولکتہ:13 / جون (ایجنسیز) مغربی بنگال میں حکومت کے زیرانتظام چلنے والے سرکاری مدارس میں 2010 سے تقرری نہ ہونے پر کلکتہ ہائی کورٹ نے سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ سرکاری مدارس میں 3000 ہزار آسامیاں خالی ہیں۔ گزشتہ 14 سالوں میں اس آسامی پر تقرری نہیں ہونے کے حوالے سے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ جمعرات کو اس معاملے میں ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کی سخت سرزنش کی۔ دو ججوں کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ ریاستی حکومت کو بھرتی کے عمل میں تاخیر کے لیے کوئی اضافی وقت نہیں دیا جائے گا۔ ان تین ہزار آسامیوں پر بھرتی کا عمل آئندہ تین ماہ میں مکمل کیا جائے۔ اس کے علاوہ تقرری کے عمل میں تاخیر برتنے پر عدالت نے مدرسہ سروس کمیشن کو جرمانہ بھی ادا کیا ہے۔ جمعرات کو جسٹس ہریش ٹنڈن اور جسٹس پروسین جیت بسواس کی ڈویژن بنچ میں اس معاملے کی سماعت ہوئی۔ درخواست گزار کے وکیل نے گزشتہ 14 سالوں سے خالی اسامی پر تقرری میں مدرسہ سروس کمیشن کی لاپرواہی کی نشاندہی کی دوسری جانب کمیشن نے کہا کہ وہ بھرتی کے عمل کو منسوخ کرکے نئے امتحان سے بھرتی شروع کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس تجویز کو ہائی کورٹ کے دو ججوں نے مسترد کردیا۔ ڈویژن بنچ نے کہا کہ کمیشن کو بغیر کسی اضافی وقت کے تین ماہ کے اندر عدالتی حکم پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ اتنی دیر لگانے کے باوجود حکم کی تعمیل نہ کرنے پر دو لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ سال 2010 میں بائیں محاذ کے دور حکومت میں مدرسہ گروپ-D کے عہدہ پر عملہ کی تقرری کے لیے ٹسٹ لیا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس بھرتی کے عمل میں 3000 کارکنوں کا تقرر کیا جائے گا۔ فریقین کے وکیل فردوس شمیم کے مطابق حکومت نوکریاں نہیں دینا چاہتی۔ چنانچہ وہ اس معاملے میں لاتعلق بنی ہوئی تھی۔ حکومت کی اس بے حسی کی وجہ سے تقرری نہ ہوسکی ہے۔ درخواست گزاروں نے عدالت کو بتایا کہ 2019 میں جسٹس راج شیکھر منتھا کی سنگل بنچ نے حکم دیا تھا کہ اس آسامی کو 14 دنوں کے اندر پُر کیا جائے۔ لیکن مدرسہ سروس کمیشن اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ کے پاس اس معاملے کو رکھا۔ ڈویژن بنچ نے اگلے سال سنگل بنچ کے حکم کو برقرار رکھا۔ لیکن اس کے بعد بھی ان کی تقرری نہیں ہوئی۔ اس وقت کمیشن نے کوویڈ کی صورتحال کے پیش نظر حکم پر عمل درآمد کے لیے عدالت سے چھ ماہ کا وقت مانگا تھا۔ اس کے بعد چھ ماہ کے بعد کوویڈ کی وجہ بتا کر مزید چھ ماہ کا وقت لیا جاتا ہے۔ اس طرح مدرسہ سروس کمیشن کئی بار وقت لینے کے باوجود گروپ ڈی کے 3000 عہدوں پر تقرر نہیں کرسکا۔ جمعرات کو دونوں فریقوں کے بیانات سننے کے بعد عدالت نے کہا کہ مدرسہ سروس کمیشن کو کئی بار عدالت کے حکم پر عمل نہیں کرنے اور بعد میں بھی حکم کی تعمیل نہیں کرنے پر دو لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت دی ہے۔

این سی پی کی جانب سے راجیہ سبھا کے لیے سنیترا اجیت پوار کو امیدواری، پرچۂ نامزدگی داخل

ممبئی: این سی پی کے ریاستی صدر ایم پی سنیل تٹکرے نے این سی پی کی جانب سے راجیہ سبھا کے لیے سنیترا اجیت پوار کی امیدواری کا اعلان کیا ہے۔ سنیترا اجیت پوار نے پرچۂ نامزدگی بھی داخل کردی ہے۔ این سی پی نے سنیترا پوار کو پرفل پٹیل کی خالی ہونے والی سیٹ پر امیدواری دی ہے۔ سنیل تٹکرے نے کہا کہ پارٹی کی پارلیمانی بورڈ کی میٹنگ بدھ کی رات ہوئی تھی، جس میں سنیترا اجیت پوار کے نام پر اتفاق رائے ہوا تھا۔ سنیل تٹکرے نے یہ بھی واضح کیا کہ سنیترا پوار کی امیدواری کے فیصلے سے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ تٹکرے نے کہا کہ یہ فیصلہ پارٹی کے مفادات اور مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ پارٹی اور مہایوتی میں کوئی ناراضگی نہیں ہے۔ سنیترا اجیت پوار کا راجیہ سبھا کے لیے پرچۂ نامزدگی داخل کرنے کے وقت این سی پی کے قومی صدر اجیت پوار، قومی ورکنگ صدر پرفل پٹیل، ریاستی صدر ایم پی سنیل تٹکرے، سینئر لیڈر اور وزیر چھگن بھجبل، اسمبلی کے نائب اسپیکر نرہری جھیروال، کوآپریٹیو وزیر دلیپ ولسے پاٹل، وزیر کھیل سنجے بنسوڑے، ریلیف اور باز آبادکاری کے وزیر انیل پاٹل، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے وزیر دھرم راؤ بابا آترام، وزیر زراعت دھننجے منڈے، خواتین واطفال کی کی وزیر ادیتی تٹکرے، ریاستی نائب صدر پرمود ہندوراؤ، ریاستی نائب صدر سنجے کھوڈکے، ریاستی شعبہ خواتین کی صدر روپالی چاکنکر اور ریاستی یوتھ ونگ کے صدر سورج چوہان وغیرہ موجود تھے۔

परिशिष्ट-३
महाराष्ट्र शासन
जलसंपदा विभाग
कार्यकारी अभियंता, यांत्रिकी विभाग(उपेप्र),नांदेड
पत्ता :- यांत्रिकी भवन परिसर,नांदेड-431605
ई- मेल पत्ता :- eemduppned@gmail.com दुरध्वनी क्रं. (02462)-260३६१
बी-१ निविदा सुचना क्रमांक ०२ सन २०२४-२०२५ (प्रथम वेळ)

महाराष्ट्र राज्याच्या राज्यपालांच्या वतीने कार्यकारी अभियंता,यांत्रिकी विभाग (उपेप्र),नांदेड,जलसंपदा विभाग,महाराष्ट्र शासन हे सक्षम निविदाकारांकडून खालील कामाकरीता निविदा मागवित आहेत. सविस्तर निविदा सुचना शासनाच्या https://wrd.maharashtra.gov.in या संकेतस्थळावर व विभागीय कार्यालयाच्या सूचना फलकावर उपलब्ध आहे.

निविदा स्वीकारण्याच्या अथवा नाकारण्याचा अधिकार कार्यकारी अभियंता, यांत्रिकी विभाग (उपेप्र),नांदेड यांनी राखुन ठेवला आहे. अट असलेली निविदा स्वीकारली जाणार नाही. सदर निविदा सूचनेमध्ये काही बदल होत असल्यास विभागीय कार्यालयाच्या सुचना फलकावर उपलब्ध करून देण्यात येईल.

कामाचे नांव :- यांत्रिकी उपविभाग परभणी कर्मशाळा परिसरातील शासकीय सयंत्रे व साहित्य तसेच मालमत्ता यांच्या सुरक्षेसाठी पहारेकरी-०१ यांची सेवा बाह्य अभिकरणामार्फत घेणे बाबत.

टिप :- निविदा सादर करणारे कंत्राटदार हे जलसंपदा विभागातील यांत्रिकी संघटनेकडे पंजीकृत असणे आवश्यक नाही.

जिल्हा :- परभणी
बी-१ निविदेची किंमत (वस्तु व सेवाकर वगळुन) रुपये :- रू.२,६७,१८३/-
बी-१ निविदा विक्रीचा कालावधी :- दि.१४/०६/२०२४ ते दि.२५/०६/२०२४
Geao-tagging कालावधी :- दि.१९/०६/२०२४ ते दि.२१/०६/२०२४ व दि.२४/०६/२०२४ ते दि.२५/०६/२०२४

बी-१ निविदा विक्रीच्या कालावधीनंतर निविदा सादर करण्याचा अंतीम दिनांक :- दि.२७/०६/२०२४ वेळ सायंकाळी १८ :१५ पर्यंत

ई-निविदा उघडण्याचा दिनांक :- दि.२८/०६/२०२४ रोजी दुपारी ११:०० वाजता (शक्य झाल्यास)

जा.क्र.यांविनां/भांशा / 988 दिनांक :- 03/06/2024
कार्यकारी अभियंता यांचे कार्यालय,यांत्रिकी विभाग(उपेप्र),नांदेड

(म.द.सुर्यवंशी)
कार्यकारी अभियंता
यांत्रिकी विभाग (उपेप्र), नांदेड

जिमाका/प/जाहिरात/०२/२०२३/२०२४

بقرعید کے مدنظر میونسپل کارپوریشن میں رابطہ اجلاس کا انعقاد

ناندیڑ:13/جون (ورق تازہ نیوز) جیسا کہ ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن علاقہ میں بقرعید منائی جائے گی، میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڈ کی صدارت میں 12.06.2024 کو ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں کمشنر نے بقرعید کے موقع پر اٹھائے جانے والے تدارکاتی اقدامات کا جائزہ لیا کیونکہ شہر کے مسلمان بھائی 17.06.2024 سے 19.06.2024 تک کے دوران قربانی کریں گے۔ ایڈیشنل کمشنر گریش کدم کے ساتھ ڈپٹی کمشنر ایس اجیت پال سنگھ سنگھو، ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر رئیس الدین، سٹی انجینئر دلیپ ارسودے، ڈیزاسٹر منیجمنٹ آفیسر ڈاکٹر مرزا فرحت اللہ بیگ، ایگزیکٹیو انجینئر سمنت پاٹل، اسسٹنٹ کمشنر سنجے جادھو، غلام صادق، فیلڈ آفیسر، افسر رمیش چاورے، راونا سونسلے، سمبھاجی کستے واڈ، نیلاوتی داورے اور دیگر افسران موجود تھے۔ اس کے علاوہ اس میٹنگ میں محکمہ حیوانات کے اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر پروین کمار گھولے، ڈاکٹر سنجے روڈے، پولس انسپکٹر نتیش چوہان، شیام ٹاک، رام داس شینڈ گے، پی۔ بی۔ کدم کے ساتھ ساتھ مختلف سماجی اور رضا کار تنظیموں کے نمائندے، شہر کے علماء، مولانا، قریشی برادری کے افراد بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ بقرعید کے موقع پر شہر میں مذبح خانوں کو مناسب طریقے سے انجام دیا جائے اور اس کے بعد نکلنے والے فضلہ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے، کیونکہ نظرثانی شدہ کیٹل سلاٹر پریوینشن اینڈ اینیمل پروٹیکشن ایکٹ 1976 (ترمیم شدہ) پورے ملک میں لاگو ہے۔ کمشنر نے کہا کہ ریاست میں تین دن کے لیے مذبح کو عارضی طور پر قائم کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے میٹنگ کے دوران کمشنر نے متعلقہ افسران کو تجویز دی ہے کہ اس عرصے کے دوران شہر میں تین دن تک پانی کی باقاعدگی سے فراہمی کرتے ہوئے خصوصی صفائی مہم چلائی جائے۔ اس کے علاوہ کمشنر نے میٹنگ میں متعلقہ محکموں کے سربراہان کو حکم دیا ہے کہ وہ شہریوں میں مفت ڈسٹ بن تقسیم کریں تاکہ وہ جانوروں کے لیے کھانے اور فضلہ کا سامان ذخیرہ کرنے والے محکمہ کے ذریعے جمع کریں اور قربانی کی جگہ پر جراثیم کش پاوڈر چھڑکیں۔ شہر کے عارضی ذبح خانے کی جگہ پر اینٹی مارٹم سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور میونسپل سینی ٹیشن انسپکٹرز کا تقرر کیا جائے گا اور شہر میں قائم عارضی مذبح خانے سے فضلہ اٹھانے کے لیے خصوصی گاڑیوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کمشنر نے میٹنگ کے دوران کہا کہ ڈمپنگ گراونڈ ٹوپہ میں اس ویسٹ میٹریل کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے ہیں۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڈے نے شہر کے مسلمان بھائیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سماجی ہم آہنگی کے ساتھ بکری عید مناتے ہوئے شہر کی صفائی کو برقرار رکھنے میں میونسپل انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

50 ہزار روپے کی کھنڈنی کے معاملے میں
بھائی۔بہن کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ:13/جون (ورق تازہ نیوز) 50 ہزار روپے نہ دینے پر ایک شخص کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کرنے کی دھمکی دینے پر بہن اور بھائی کے خلاف کھنڈنی کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ 29 مئی 2024 کی شام 7.30 بجے اتل ناران راؤ چندر مور کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق جب وہ سوئس بیکری سری نگر میں موجود تھے تو ونیتا مادھوراؤ بھلے راؤ اور اس کے بھائی گیانن عرف وجے مادھوراؤ بھالے راؤ دونوں رہائشی سومید ھا نگر کینال روڈ ناندیڑ نے آپ کو بدنام کیا اور آپ کے واٹس ایپ پر ٹیکسٹ بھیجا۔ آفس گروپ پر یہ پیغامات وائرل ہو جاتے ہیں کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو آپ کو جان سے مارنے کی دھمکی دیتے ہوئے 50 ہزار روپے کھنڈنی کا مطالبہ کیا گیا۔ بھاگیہ نگر پولیس نے اس کیس کو مقدمہ نمبر 241 / 2024 کے طور پر درج کیا ہے اور پولیس سب انسپکٹر کوکڑے مزید تفتیش کر رہے ہیں۔

موسم سرما کے بخار سے بچنے کے لیے
ہفتہ میں ایک مرتبہ خشک دن منانے کی اپیل

ناندیڑ:13/جون (ورق تازہ نیوز) مون سون کی آمد کے ساتھ ہی کیڑوں سے پھیلنے والی بیماریوں جیسے سردیوں کے بخار، ڈینگی اور انسیفلائٹس کی وبا میں اضافے کا خطرہ ہے۔ تمام بیماریاں مچھروں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس لیے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر بالاجی شندے نے ضلع کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ موسم سرما کی گرمی سے بچنے کے لیے ہر ہفتے میں ایک خشک دن منائیں۔ محکمہ صحت کی جانب سے ہر سال موسم سرما میں کیڑے مکوڑوں سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کی مہم کا آغاز کیا جاتا ہے۔ اس سے مچھروں کی افزائش کو روکنے میں مدد ملتی ہے، انہوں نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سلسلے میں احتیاط برتیں، کیونکہ موسم سرما کے بخار، ڈینگی بخار اور انسیفلائٹس جیسے کیڑوں سے پھیلنے والی بیماریوں کی تعداد میں کمی آئے گی۔ مچھروں کی افزائش کو روکنے کے لیے ہر گھر میں اسپائریشن پٹ بنایا جائے۔ چونکہ بیت الخلا کا سیپٹک ٹینک مچھروں کی افزائش گاہ ہے، اس لیے وٹ پائپ کی اسکریننگ کی جانی چاہیے۔ ہفتے میں ایک بار خشک دن منایا جائے، گھر کے اطراف کے نالوں کو صاف کیا جائے، پبلک سیوریج کے نالوں کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔ اس کے لیے انہوں نے ہر کسی سے صفائی پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔

گھر میں دو لاکھ سے زائد کی چوری

ناندیڑ:13/جون (ورق تازہ نیوز) گھر کو تالے لگا کر گاؤں سے باہر جانے والے خاندان کو سفر مہنگا پڑ گیا اور گھر میں گھس کر چوروں نے 2 لاکھ 29 ہزار 970 روپے لوٹ لئے۔ ڈاکٹر سنیل اندل سنگھ راٹھوڑ کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق ان کا گھر سرسوتی مندر کے قریب شہید بھگت سنگھ نگر کنوٹ میں واقع ہے۔ 12 جون کو جب وہ اپنے گھر کو تالا لگا کر گاؤں سے باہر گئے تو کچھ چور ان کے بند گھر میں داخل ہوئے اور 40 ہزار روپے نقدی اور 2 لاکھ 29 ہزار 970 روپے کے سونے چاندی کے زیورات چوری کر کے لے گئے۔ کنوٹ پولیس نے چوری کا یہ مقدمہ نمبر 155 / 2024 کے تحت درج کرلیا ہے اور پولیس سب انسپکٹر مزید تفتیش کر رہے ہیں۔

عیدالاضحیٰ پر شہر میں خصوصی انتظامات کا مطالبہ

ناندیڑ: (راست) عیدالاضحیٰ 17 جون سے 19 جون کے درمیان منائی جائے گی، اس پیش نظر ملک کی سب سے بڑی اقلیت تین دنوں تک قربانی کے فرائض کو انجام دیتے ہوئے عید مناتی ہے، اس لئے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ سے بنیادی سہولیات کی موثر انداز میں فراہمی کو کی اپیل سماجی کارکن عبدالرحیم پٹیل نے کی۔ انھوں نے ایک میمورنڈم دیتے ہوئے میونسپل انتظامیہ سے صفائی کا خاص خیال رکھنے، دونوں ہی عیدگاہ کے اطراف میں مناسب انتظامات کرنے، تین دنوں تک گھنٹہ گاڑی کی گشت کرنے، کچرے کی نکاسی کے لئے علیحدہ نظم کرنے، تین دنوں تک روز پانی فراہم کرنے و دیگر مطالبات کئے ہیں۔ عبدالرحیم پٹیل نے یہ میمورنڈم مجلس اتحاد المسلمین کے ریاستی نائب صدر سید معین کی ہدایت پر میونسپل انتظامیہ کو دیا اور امید ظاہر کی کہ ان کے اس مطالبے پر کارپوریشن انتظامیہ توجہ دے گا۔

عازمین حج کیلئے
ایئر ایمبولینس سروس کا آغاز

مکہ مکرمہ: سعودی عرب میں وزارت حج و دیگر سرکاری اداروں کی جانب سے حج انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، جبکہ لاکھوں کی تعداد میں عازمین حج مکہ مکرمہ پہنچ چکے ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کی رپورٹ کے مطابق سعودی ہلال احمر اتھارٹی نے مسجد الحرام کے اطراف ٹاورز سے ایئر ایمبولینس سروس کا آغاز کردیا ہے۔ وزیر صحت اور اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین فہد الجلال بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزارت کی جانب سے اُٹھایا جانے والا یہ اقدام حج 2024 کے دوران عازمین کی سیفٹی، ان کی جان بچانے اور صحت خدمات کے حوالے سے مملکت کی تیاریوں کا حصہ ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔